سوال

ں دوائی (184)۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں ہے اورملک فیصل سائنٹیفک ہسپتال میں میرا پانچ سال سے علاج ہورہاہے ، گزشتہ سال رمضان میں ڈاکٹر نے حکم دیاکہ ورید کے ذریعہ میرا کیمیاوی علاج کیا جائے گا ، میں اس وقت روزے کی حالت میں تھا ، اس علاج کا معدہ پر بہت شدید اثر ہوابلکہ ساراجسم ہی اس سے بہت متاثر ہوااوراس دن مجھے شدید بھوک

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد!

ں نے مریض کواجازت دی ہے کہ وہ روزہ چھوڑ دے ، جب روزہ رکھنے سے اسے نقصان ہوتا ہویاروزہ برداشت کرنااس کے لئے مشکل ہویاعلاج کے سلسلہ میں دن کے وقت اسے گولیاں یاشربت وغیرہ استعمال کرنے پڑتے ہوں یاکھانے پینے والی کوئی اوردوائی اسے استعمال کرنا پڑتی ہوکیونکہ ارشادباری تعا

ں مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ(البقرہ۲/۱۸۵)

ر، دوسرے دنوں میں (قضائی روزہ رکھ کر) گنتی پوری کرلے۔''

کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''اللہ تعالی اس بات کواسی طرح پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطاکردہ رخصتوں کوقبول کرلیا جائے جس طرح وہ اس بات کوناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت ونافرمانی کی جائے۔'' ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ ''جس طرح وہ اس بات کوپسند کرتا ہے کہ اس کے فرائض کی بجاآوری کی جا

وریدسے کیمیاوی تجزیہ وغیرہ کے لئے خون لینے کی بابت صحیح بات یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگرزیادہ خون لینے کی ضرورت ہوتوپھراحتیاط اسی میں ہے کہ اس کام کورات تک مؤخرکردیا جائے اوراگروہ دن کے وقت ایساکرے توپھراحتیاط اسی میں ہے کہ سینگی کے ساتھ اس عمل کی مشابہت کی

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

283ص

محدث فتویٰ